سوال

(417)ایک شخص نے ازراہ جہالت جدہ سے حج کا احرام باندھا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے جدہ سے حج کا احرام باندھا اور جب حج کے بعد وہ مدینہ پہنچا تو اسے بتایا گیا کہ آپ کے حج میں نقص ہے تو کیا اس صورت میں اس پر دم ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حج یا عمرہ کا ارادہ کرنے والے کےلیے یہ ضروری ہے کہ وہ اس میقات سے یا اس کے برابر سے احرام باندھے جس سے وہ گزر رہا ہو۔ اگر وہ بغیر احرام کے میقات سے گزر جائے اور میقات کے بجائے مکہ کے قریب کسی دوسری جگہ سے احرام باندھے تو اکثر اہل علم کے نزدیک اس پر دم لازم ہے۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ جدہ میقات کے اندر ہے، پس جو شخص یہاں سے احرام باندھتا ہے تو وہ گویا شرعی میقات سے احرام کے بغیر تجاوز کر آیا ہے، لہذا اس کے ذمہ دم لازم ہے اور وہ یہ ہے کہ بھڑ کا چھ ماہ کا بچہ یا بکری جو دو دانت والی (دوندی) ہو ذبح کرے یا اونٹ اور گائے کے ساتویں حصے کو حرم میں ذبح کرنے کے بعد حرم کے مساکین میں تقسیم کردے جیسا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

(من نسی من نسکہ شیئا' او ترکہ فلیھرق دما) (موطا امام مالک' الحج' باب جامع الفدیة' ح: 257' 1/419/140)

''جو شخص حج کا کوئی رکن بھول جائے یا ترک کردے تو وہ خون بہائے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج 2 صفحہ 297

محدث فتویٰ